USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

NEWSLETTER

CAMPUS 23 SESSION 2025-2026

پرنسپل کا پیغام

محترم والدین، اساتذہ کرام اور عزیز طلبہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بے حد خوشی ہے کہ میں آپ سے ہمارے اسکول کے اس نیوز لیٹر کے ذریعے مخاطب ہوں۔
تعلیمی سال کے دوران ہمارے طلبہ نے نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، جو ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔
اساتذہ کی انتھک محنت، والدین کے بھرپور تعاون اور طلبہ کے سیکھنے کی بدولت ہم اپنے تعلیمی مقاصد کے ساتھ ساتھ بچوں کی تربیت کی جانب مسلسل پیش قدمی کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد صرف نصابی کامیابی نہیں بلکہ طلبہ کی حالاتِ حاضرہ سے آگاہی، کردار سازی، تزکیہ نفس، نظم وضبط ،اعتماد اور قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما بھی ہے۔
میں تمام اساتذہ، طلبہ اور والدین کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ کا تعاون آئندہ بھی اسی طرح ہمارے ساتھ رہے گا۔
اللہ ہمیں مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

پرنسپل جنید احمد خان (کیمپس 23

محترم اساتذہ کرام، عزیز طلبہ اور معزز والدین!

ہمیں خوشی ہے کہ ہم آپ کے سامنے اپنے اسکول کا سالانہ شمارہ پیش کر رہے ہیں۔ ہمارا ادارہ نہ صرف تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا حامل ہے بلکہ اخلاقی تربیت اور کردار سازی کو بھی اولین ترجیح دیتا ہے۔ ہمارا مقصد ایسے طلبہ تیار کرنا ہے جو علم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاق کے بھی پیکر ہوں۔ اور امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز میں رہنمائی پیش کر سکیں۔ گزشتہ سال اسکول میں مختلف تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان میں اعتماد پیدا کرنا ہے۔ ہمیں اپنے طلبہ کی کارکردگی پر فخر ہے۔
ہم والدین کے تعاون کو بھی بے حد سراہتے ہیں۔ گھر اور اسکول کا مضبوط تعلق ہی بچے کی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ آئیں ہم سب مل کر اس عزم کا اعادہ کریں کہ ہم اپنے بچوں کو بہترین تعلیم اور مثبت ماحول فراہم کریں گے۔
اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع حاصل کرنے اور اسے معاشرے کی بھلائی کے لیے استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اداریہ (اسکول نیوزلیٹر کمیٹی)

اپنی اصلاح کی طرف ایک سنجیدہ قدم

میں ایک عام مسلمان ہونے کے ناطے، اپنی روزمرہ زندگی میں مختلف ذمہ داریوں اور دنیاوی مصروفیات میں اس قدر الجھ گیا تھا کہ آہستہ آہستہ دینی معمولات میں کمی آنے لگی۔ اگرچہ دل میں ایمان موجود تھا، مگر اعمال میں وہ مضبوطی نہیں رہی جو ایک مسلمان کے شایانِ شان ہونی چاہیے۔
یہ احساس ایک دن اس وقت شدت اختیار کر گیا جب میں نے خود سے سوال کیا
کہ اگر آج مجھے اللہ کے سامنے حاضر ہونا پڑے تو کیا میں مطمئن ہو سکوں گا؟
اسی سوال نے میری سوچ کا رخ بدل دیا۔ میں نے اپنے اندر جھانکنے کا فیصلہ کیا اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کیا۔ سب سے پہلے میں نے نماز کی پابندی کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنایا، کیونکہ میں نے سمجھ لیا تھا کہ نماز ہی انسان کو برائی سے روکتی ہے اور اللہ سے جوڑتی ہے۔ ابتدا میں مشکلات آئیں، کبھی سستی، کبھی وقت کی کمی، مگر میں نے ہمت نہیں ہاری۔
اس کے ساتھ ساتھ میں نے قرآنِ پاک کی روزانہ تلاوت شروع کی، چاہے چند آیات ہی کیوں نہ ہوں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کیا تاکہ اپنے اخلاق، گفتگو اور رویّے کو بہتر بنا سکوں۔ میں نے سچ بولنے، وعدہ پورا کرنے، صبر کرنے اور دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کی۔
آہستہ آہستہ میرے اندر ایک مثبت تبدیلی آنے لگی۔ غصہ کم ہوا، دل میں نرمی پیدا ہوئی اور لوگوں کے ساتھ میرے تعلقات بہتر ہونے لگے۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ جب انسان اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے اور سکون نصیب ہوتا ہے۔ اب میں ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ سے مدد مانگتا ہوں اور ہر کامیابی پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔
یہ تبدیلی صرف میری ذات تک محدود نہیں رہی بلکہ میرے گھر والوں اور قریبی لوگوں نے بھی اس فرق کو محسوس کیا۔ مجھے احساس ہوا کہ ایک شخص کی اصلاح پورے ماحول کو بہتر بنا سکتی ہے۔ یہ میرے لیے ایک نئی زندگی کی شروعات ہے، جس میں میرا مقصد نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی بھلائی کا ذریعہ بننا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اصلاح کا یہ سفر آسان نہیں اور اس میں مستقل مزاجی کی ضرورت ہے، مگر میرا یقین ہے کہ جو شخص سچے دل سے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے۔ یہی میری خبر ہے، یہی میرا پیغام اور یہی میری زندگی کا نیا راستہ ہے۔

فہد اسد پراچہ جماعت: ہشتم شاخ 23

استقبال رمضان

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں رمضان المبارک کی آمد سے قبل طلبہ کے لیے استقبالِ رمضان کے نام سے اسکول کی قریبی ایک مسجد میں پروگرام کا انعقاد نہایت خوش اسلوبی اور روحانی جوش و خروش کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید باترجمہ کے ساتھ کیا گیا اس کے بعد مہمان خصوصی سر عمر احمد خان پرنسپل عثمان پبلک شاخ 37 نے طلبہ کو بہترین انداز میں رمضان المبارک کا استقبال کرنے اور رمضان المبارک سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے قابل عمل پہلو طلبہ کے سامنے پیش کیے اس موقع پر پرنسپل عثمان پبلک اسکول شاخ 23 سر جنید احمد خان نے بھی طلبہ کو رمضان کے مہینے کی برکتیں سمیٹنے کے حوالے سے آگاہ کیا روزے کے مقصد اور تقویٰ کی صفت سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا تزکیہ نفس کرنے پر ابھارہ۔ پروگرام کا اختتام دعا سے کیا گیا۔

اسکول پکنک

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 نے طلبہ کے لیے اسکول پکنک کا اہتمام کیا۔ پکنک کے لیے سراج فارم ہاؤس بک کروایا گیا۔
پکنک کا بنیادی مقصد تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تفریح، ذہنی تازگی اور باہمی تعلق کو فروغ دینے کا موقع میسر کرنا تھا۔
پکنک کی بھرپور منصوبہ بندی کی گی تمام ہی طلبہ نے اس تفریحی سرگرمی میں شرکت کی اس موقع پر طلبہ کے لئے مختلف تفریحی سرگرمیوں، کھیلوں اور قدرتی ماحول سے بھرپور لطف اٹھایا۔ نماز ظہر ادا کی گئی اور اس کے بعد طلبہ کھانے سے لطف اندوز ہوئے۔
اس کے بعد دوبارہ سوئمنگ کرتے رہے تقریبا 4 بجے واپسی ہوئی۔ آتے ہوئے بسوں میں ترانوں کے لطف دوبالا کر دیا۔
طلبہ نے نظم وضبط، تعاون اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیا۔ یہ پکنک طلبہ کے لیے خوشگوار یادوں اور مثبت تجربات کا باعث بنی۔

پاکستان ٹور

جون، جولائی کی چھٹیوں میں عثمان پبلک اسکول شاخ کے طلبہ کے لیے "پاکستان اسٹڈی ٹور" کا اہتمام کیا گیا جس کی نگرانی پرنسپل شاخ 23 سر جنید احمد خان نے کی ان کے ہمراہ شاخ سے دوسرے اساتذہ بھی شریک ہوئے اس ٹور کا بنیادی مقصد طلبہ میں قومی شعور، تاریخی آگاہی اور سیر و سیاحت کے شوق اور جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس دس روزہ تعلیمی دورے کے دوران طلبہ نے پاکستان کے اہم تاریخی، ثقافتی اور تفریحی مقامات کا مشاہدہ کیا۔ نیز اس ٹور نے طلبہ کو پاکستان کی خوبصورتی، ثقافتی ورثے اور قومی اہمیت کے مقامات سے روشناس کرایا۔ اساتذہ کی نگرانی میں یہ دورہ نہایت منظم، محفوظ اور معلوماتی ثابت ہوا۔ طلبہ نے اس سفر سے نہ صرف نئی معلومات حاصل کیں۔ یہ پاکستان اسٹڈی ٹور طلبہ کے لیے ایک یادگار تجربہ رہا۔

کہانی: ایک پیاسا کوا (سبق آموز)

گرمی کا سخت دن تھا۔ سورج آگ برسا رہا تھا۔ ایک پیاسا کوا ادھر اُدھر اُڑتا پھر رہا تھا، مگر کہیں پانی نظر نہ آیا۔ اس کا گلا سوکھ چکا تھا اور طاقت جواب دے رہی تھی۔ اچانک اس کی نظر ایک گھڑے پر پڑی۔ کوا خوشی سے گھڑے کے پاس آیا، مگر افسوس! مٹکے میں پانی بہت کم تھا اور اس کی چونچ وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تھی۔ کوا مایوس نہیں ہوا۔ اس نے سوچنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر بعد اسے ایک ترکیب سوجھی۔ اس نے آس پاس پڑے کنکر اور چھوٹے پتھر اٹھا اٹھا کر گھڑے میں ڈالنے شروع کر دیے۔ ایک... دو... تین ...

پتھر ڈالتے ڈالتے پانی آہستہ آہستہ اوپر آنے لگا۔ آخر کار پانی گھڑے کے منہ تک آ گیا۔ کوا خوش ہو گیا۔

اس نے خوب سیر ہو کر پانی پیا اور اڑ گیا۔

سبق: عقل اور محنت سے ہر مشکل حل ہو سکتی ہے، مایوسی گناہ ہے ،

کوشش کرنے والا کامیاب ہوتا ہے، صبر اور مستقل مزاجی کامیابی کی کنجی ہیں

انتخاب: ساحر ہوش (جماعت: چہارم بلو)

ٹیلنٹ ایکسپو

جنوری 2026 کو شہر قائد میں جہاں ایک طرف دھند کا راج رہا، انہیں لمحات میں عثمان پبلک اسکول سسٹم شاخ 23 میں طلبہ کی صلاحیتوں 15 کی نشوونما کے لئے ٹیلنٹ ایکسپو کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے سیرت نبوی ﷺ، سائنس، کمپیوٹر اور ایس ایس ٹی کے دلچسپ و بہترین ماڈلز کا مظاہرہ کر کے آنے والے مہمانان، والدین اور اساتذہ کی توجہ کو اپنی جانب مبذول کروایا۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز جماعت نہم کے طالب علم حافظ برہان نے اپنی خوبصورت آواز میں تلاوت کلام پاک سے کیا پھر مطالعہ حدیث جماعت دہم کے طالب علم ایان احمد نے پیش کیا، بعدازاں مہمان خصوصی کی آمد کا سلسلہ شروع ہوتے ہی جناب عاصم علی یوسف (ڈائریکٹر اکیڈمک عثمان پبلک اسکول سسٹم) اور جناب عرفان احمد (امیر جماعت اسلامی ضلع گڈاپ) نے تشریف لا کر ربن کاٹا اور اسٹیج پر براجمان ہوئے جن کے سامنے جناب جنید احمد خان (پرنسپل عثمان پبلک اسکول شاخ 23) نے ابتدائی بات چیت رکھی پھر مہمانوں نے فرداً فرداً طلبہ سے گفتگو کر کے ان کے حوصلوں کی داد دے کر اپنی دعاؤں سے نوازا پھر دونوں مہمان نے ماڈلز کا جائزہ لیا اور طلبہ کی محنت کو سراہا۔

سے 12 بجے کے دوران والدین کی آمد سے کچھ ہی لمحات میں پنڈال ایک حسین منظر پیش کرنے لگا۔ والدین نے بھی قوم کے معماروں کا 10 حوصلہ پروان چڑھایا اور اپنے تاثرات میں خوشی کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ بھی اس سلسلے کو جاری رکھنے کی گزارشات کیں۔

اختتامی کلام جناب احمد صمد خان (ڈپٹی ڈائریکٹر عثمان پبلک اسکول سسٹم) نے کیا جس میں انہوں نے تاریخ اور عصری علوم سے جڑے رہنے پر تاکید کی نیز طلبہ کے ماڈلز کا جائزہ لیکر ان کی محنت پر مسرت کا اظہار کیا۔

تقریب کا اختتام دعا اور گروپ فوٹو سے 12:45 پر ہوا پھر طلبہ نماز ظہر پڑھ کر اپنی اپنی کلاسز میں چلے گئے۔

TALENT

TALENT EXPO

جنگی حکمت عملی

مدینہ منورہ پر شدید خطرات کے بادل منڈلا رہے تھے۔قریش، یہود اور دوسرے قبائل نے مل کر مسلمانوں کے خلاف ایک بہت بڑا لشکر تیار کر لیا تھا۔دشمن کی تعداد ہزاروں میں تھی، جبکہ مسلمان بہت کم اور وسائل بھی محدود تھے۔

ایسے نازک وقت میں رسولِ اکرم ﷺ نے صحابہؓ سے مشورہ فرمایا۔تب حضرت سلمان فارسیؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا

''یارسول اللہ ﷺ! ہمارے ہاں ایران میں دشمن سے بچاؤ کے لیے شہر کے گرد خندق کھودی جاتی ہے۔''

یہ ترکیب عربوں کے لیے بالکل نئی اور انوکھی تھی۔

رسول اللہ ﷺ نے فوراً اس رائے کو قبول فرمایا۔خود نبی ﷺ بھی صحابہؓ کے ساتھ خندق کھودنے لگے۔سردی، بھوک اور تھکن کے باوجود سب نے مل کر محنت کی۔رسول اللہ ﷺ بھی مٹی اٹھاتے اور یہ اشعار پڑھتے

"اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ"

یہ منظر دشمن کے لیے حیرت انگیز تھا۔

جب کفار کا لشکر مدینہ کے قریب پہنچا تو خندق دیکھ کر رک گیا۔گھوڑے خندق پار نہ کر سکے۔دشمن کی ساری جنگی چال ناکام ہو گئی۔کئی دن تک محاصرہ رہا، مگر مسلمان ثابت قدم رہے۔

آخر کار اللہ تعالی نے تیز آندھی بھیجی۔دشمن کے خیمے اُکھڑ گئے، آگ بجھ گئی، دلوں میں خوف بھر گیا اور وہ ناکام واپس لوٹ گئے۔

آج فلسطین کے نوجوان (حماس) اسی حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں کہ میدان جنگ میں نئی تدابیر، جنگی حکمت عملی تیار کر رہے ہیں، اپنے دشمن کو ہر محاذ جنگ میں شکست دے رہے ہیں۔اس یقین کے ساتھ ہر روز بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں کہ غالب تو اللہ کے دین کو ہی آنا ہے، باطل کے مقدر میں دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی کے سوا کچھ نہیں۔

یاسر چنا/نبیل عباسی (جماعت: پنجم ھرا)

دورِ جدید میں سیٹلائٹ کی اہمیت

آج کا زمانہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا زمانہ کا ہے۔سیٹلائٹ آج ایک اہم ایجاد ہے۔جس نے ہماری زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔

سیٹلائٹ زمین کے گرد گھومتا ہے اور ہمیں بہت سہولتیں دیتا ہے

سیٹلائٹ کا سب سے بڑا فائدہ رابطے میں آسانی پہنچانا ہے۔موبائل فون، ٹی وی اور انٹرنیٹ سیٹلائٹ کی مدد سے کام کرتے ہیں ہم ایک جگہ بیٹھ کر دور کے لوگوں سے بات کر سکتے ہیں اور خبریں دیکھ سکتے ہیں۔

سیٹلائٹ موسم کے بارے میں بتاتا ہے۔اس سے ہمیں بارش، طوفان، سیلاب، زلزلے کی خبر پہلے ہی مل جاتی ہے۔اس طرح ہم نقصان سے بچ سکتے ہیں ہیں۔کسان بھی سیٹلائٹ کی مدد سے اپنی فصلوں کا خیال رکھ سکتے ہیں۔

سیٹلائٹ ملک کی حفاظت میں بھی کام آتا ہے۔اُس سے سرحدوں پر نظر رکھی جاسکتی ہے۔تعلیم و تحقیق میں سیٹلائٹ بہت فائدہ مند ہے۔آخر میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سیٹلائٹ دور جدید کی ایک بڑی نعمت ہے۔اس کے بغیر آج کی دنیا کا تصور کرنا مشکل

سید محمد عاریز عدنان جماعت: ھفتم

رسول اللہ کی تلوار

مسلمانوں اور مکہ کے کافروں کے درمیان احد کے مقام پر اسلام کی دوسری جنگ ہوئی تھی۔ یہ غزوہ بدر کے ایک سال بعد پیش آیا تھا، جب احد کے مقام پر کافروں کا لشکر مسلمانوں کے سامنے آیا تو اسی. موقع پر کافروں کو لشکر میں ایک جوش تھا، اس لئے کہ وہ مسلمانوں سے بدر کی اپنی شکست کا انتقام لینا چاہتے تھے۔

مسلمانوں اور کافر جنگ میں مصروف تھے، اسی دوران رسول اکرم نے اپنی مقدس تلوار نیام سے نکالی اور فرمایا:

" کون ہے جو آج اس کا حق ادا کرے؟"

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر اپنی خدمت پیش کی نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنی تلوار عنایت نہ فرمائی وہ نبی اکرم کی تلوار لینے کے لئے تڑپ رہے تھے اور بار بار درخواست کر رہے تھے مگر نبی اکرنے تلوار انہیں نہ دی بلکہ حضرت ابو دجانہ منہ کو عنایت فرمائی تاہم حضرت زبیر بن العوام کا جذبہ فدویت تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ غزوہ احد میں حضرت زبیر بن العوام رضہ ان چودہ ثابت قدم صحابہ کرام رضہ میں سے ایک تھے جو شروع سے لے کر آخر تک رسول اللہ کی ڈھال بنے رہے اور ایک لمحے کے لئے بھی ان کے قوم نہ ڈگمگائے۔

غزوہ احد کے دن حضرت طلحہ بن ابی طلحہ کافروں کا علمبر دار تھا۔ اس نے نے میدان جنگ میں آکر کر مسلمانوں کو بگ؟ کی دعوت دی۔ حضرت زبیر بن العوام رضہ دوڑے ہوئے اس کی طرف گئے اور چھلانگ اٹھا کر اس زمین کی طرف دھکیل کر اونٹ سے نیچے گرادیا اور خود بھی چھلانگ لگا کر نیچے اتر آئے اور اپنی تلوار سے اسے ذبح کر ڈالا۔ رسول اللہ نے حضرت زبیر بن العوام رضہ کی تعریف کی اور فرمایا :-

ہی بٹی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میر اجواری زبیر بن العوام ہے۔ کر زبیر اس کے مقابلے کے لئے نہ نکلتا تو میں خود اس کے مقابلے پر جاتا ہے

جب غزوہ احد میں رسول اللہ کو زخم لگے اور کافر واپس چلے گئے تو آپ نے اس خیال سے کہ کہ کافر کا فر واواپس ہے پلٹ کر حملہ نہ کر دیں فرمایا: کون ہے جو ان کا تعاقب کرے گا؟" ستر مجاہدین اس کام کے لئے تیار ہوئے جن میں زیر بن العوام رضہ بھی تھے۔ حضرت زبیر بن العوام رضہ نے غزوہ احد میں بے شمار کارنامے سر انجام دیے تھے جن میں سب سے بڑ ا عمال نامے کا عزاوں کے علمبر دار طلحہ بن طلحہ کو جہنم کا اپنے بنانا تھا جس سے کافروں کے حوصلے جواب دیے گئے تھے اور ان نے دلوں میں مسلمانوں کی ہیبت بیٹھ گئی تھی اور وہ جنگ سے دل چرانے لگے تھے۔

احمد بن کامران جماعت ہشتم

روبوٹس کی دنیا

روبوٹس مشین ہوتی ہیں جو انسان کے حکم پر کام کرتی ہیں۔ آج کے دور میں روبوٹس ہماری زندگی کا اہم حصہ بن چکے ہیں۔ یہ مشکل، خطرناک اور بار بار ہونے والے کام آسانی سے کر دیتے۔ ہیں۔ روپورٹ فیکٹریوں میں گاڑیاں بنانے، چیزیں پیک کرتے اور بھاری سامان اٹھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ہسپتالوں میں روبوٹس ڈاکٹر کی مدد کرتے ہیں۔ جیسے آپریشن میں کو دوائیں دیتا۔ گھروں میں بھی روبوٹس۔ مدد کرنا ایا یا مریضوں مر کو دوائیں در استعمال ہو رہے ہیں، جیسے صفائی کرنے والا روبوٹ (Vaccum Robot) بھیجے تعلیم و تفریح میں بھی آتے ہیں۔ کچھ روبوٹس پڑھاتے کھیلنے میں مدد کرتے ہیں۔ خلا میں بھی روبوٹس؟ جاتے ہیں تاکہ انسان کو خطرہ نہ ہو۔ جیسے مریخ پر بھیجے جاتے اور مددوالے روبوٹس۔ آخر میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ روبوٹس انسان کے مددگار ہیں۔ روبوٹ * مستقبل میں ہماری زندگی کو اور زیادہ آسان بنادیں گے۔

محمد احمد

سالانہ الوداعی تقریب

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں طلبہ جماعت دہم کے اعزاز میں سالانہ الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کے لیے اسکول کے قریب ایک ہال بک کروایا گیا جو تمام سہولیات کے اعتبار سے ایک بہترین انتخاب تھا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد طلبہ کی تعلیمی خدمات کو سراہنا اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرنا تھا جو اساتذہ کرام نے اپنے تاثرات میں بیان کیا۔ پروگرام میں تلاوت، نعت رسول ﷺ، قوالی اور دلچسپ سرگرمیاں شامل تھیں جنہوں نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔

پرنسپل عثمان پبلک شاخ 23 سر جنید احمد خان نے طلبہ کے بہتر مستقبل کے حوالے سے بہت قیمتی گفتگو کی اور زندگی کے ہر موقع پر تعاون کا یقین دلایا اساتذہ کرام کی محنت پر انہیں بھی سراہا اور طلبہ کو اپنے ادارے اور اساتذہ سے جڑے رہنے کی تلقین کی۔

طلبہ نے اساتذہ کرام اور جونیئر طلبہ نے سینئر طلبہ کے ساتھ اپنی محبت اور خلوص کا اظہار کیا۔ آخر میں اس تقریب کا اختتام سر خواجہ مرتضیٰ کی دعا سے ہوا طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے دعا کی گئی۔ دعا کے بعد کھانے کا بہترین انتظام تھا جس سے طلبہ لطف اندوز ہوئے یوں یہ الوداعی تقریب جذبات، خوشی اور خوبصورت یادوں کا حسین امتزاج بن گی۔

سالانہ الوداعی تقریب 2026 شاخ 23 کے نہم، دہم کے طلبہ کا اساتذہ کے ساتھ یادگار فوٹو

سلطان ٹیپو (شیر میسور)

سلطان ٹیپو، جو تاریخ میں ٹیپو سلطان کے نام سے مشہور ہیں، برصغیر کے ایک عظیم، بہادر اور محبِ وطن حکمران تھے۔ وہ 20 نومبر 1750ء کو بھارت کی ریاست کرناٹک میں پیدا ہوئے۔ وہ ریاست میسور کے حکمران نواب حیدر علی کے فرزند تھے۔ ٹیپو سلطان کو بچپن ہی سے اعلیٰ تعلیم اور فوجی تربیت دی گئی، جس کی بدولت وہ کم عمری میں ہی ایک قابل سپہ سالار بن گئے۔

1782ء میں والد کی وفات کے بعد ٹیپو سلطان تختِ نشین ہوئے۔ اس دور میں انگریز برصغیر میں اپنی سیاسی اور فوجی طاقت تیزی سے بڑھا رہے تھے، مگر ٹیپو سلطان نے ان کی غلامی قبول کرنے سے انکار کیا اور آزادی کی جدوجہد جاری رکھی۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف چار انگلو-میسور جنگیں لڑیں۔ معاہدۂ منگلور (1784ء) ان کی ایک بڑی کامیابی تھی جس میں انگریزوں کو پیچھے ہٹنا پڑا۔

ٹیپو سلطان نے اپنی فوج کو جدید خطوط پر استوار کیا اور جنگ میں راکٹوں کا استعمال متعارف کروایا، جو اس زمانے میں ایک انقلابی قدم تھا۔ وہ نہ صرف ایک بہادر جنگجو بلکہ ایک بہترین منتظم بھی تھے۔ انہوں نے زراعت کو فروغ دیا، تجارت کو وسعت دی اور صنعتوں کی ترقی پر توجہ دی۔ انہوں نے بیرونی ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات بھی قائم کیے۔

ٹیپو سلطان مذہبی رواداری پر یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنی ریاست میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ انصاف کیا اور امن و اتحاد کو برقرار رکھا۔ 1799ء میں سرنگاپٹم کی جنگ کے دوران 4 مئی کو وہ بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

سلطان ٹیپو ایک جری، اصول پسند اور محبِ وطن حکمران تھے جنہوں نے غلامی کے بجائے عزت اور آزادی کو ترجیح دی۔ ان کی قربانی برصغیر کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے اور ان کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا

راؤ حسین جماعت: نہم

سیرت النبی ﷺ کانفرنس

عثمان پبلک اسکول شاخ ۲۳ میں جماعت سوم تا جماعت دہم کے طلبہ کے لیے ربیع الاول کی مناسبت سے سیرتُ النبی ﷺ کے موضوع پر ہادی آباد سوسائٹی کی جامع مسجد میں ایک نہایت بابرکت، روح پرور اور تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کی میزبانی شعبہ تربیہ کے انچارج سر خواجہ مرتضیٰ نے کی۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز جماعت نہم کے طالبِ علم حافظ یحییٰ ارشد نے تلاوتِ کلام پاک سے کیا، جس سے محفل کو نورانیت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد محترم پرنسپل (جنید احمد خان) صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں طلبہ کو نبی اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کو اپنی زندگی کا عملی نمونہ بنانے کی تلقین کی اور اسوۂ حسنہ پر عمل کی اہمیت کو اجاگر کیا

اس پروگرام میں جناب خالد صدیقی صاحب (رہنما جماعت اسلامی) نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت فرمائی۔ انہوں نے نہایت مؤثر، مدلل اور دل نشین انداز میں نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں اخلاق، کردار اور عملی زندگی کی اہم قدروں سے روشناس کرایا۔

آخر میں اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت اور یادگار پروگرام کا اختتام ہوا، جس میں امتِ مسلمہ، ملک و قوم اور طلبہ کی کامیابی و فلاح کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

مقابلہ سیرہ کوئز

ماہ ستمبر ہی میں طلبہ کے سیرت نبوی ﷺ سے تعلق مضبوط کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے مقابلہ سیرہ کوئز جماعت سوم اور چہارم میں مرحلہ وار منعقد ہوا۔

ستمبر بروز منگل کو جماعت سوم اور جماعت چہارم کے تمام سیکشنز میں ہاؤس سطح پر کیا گیا، جس میں ہر ہاؤس سے نمایاں کارکردگی ا پہلا مرحلہ دکھانے والے ایک ایک طالب علم کو منتخب کیا گیا۔

ستمبر بروز جمعہ کو جماعت سوم کے تینوں فریق کے ہر ہاؤس سے منتخب شدہ طلبہ کے مابین یونہی جماعت چہارم کے طلبہ کے دونوں ا آخری مرحلہ فریق کے درمیان ہوا۔

ہر جماعت کے طلبہ نے ہر مرحلے پر اپنی بھرپور تیاری اور ذہانت کا واضح ثبوت دیتے ہوئے اپنے مقابل سے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ بالآخر نہایت کٹھن مراحل طے کر کے جماعت سوم سے زرد اور جماعت چہارم سے سبز نے مقابلہ اپنے نام کیا۔

کامیابی سمیٹنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے اسمبلی میں ان میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

طلباء کا غزہ ملین مارچ وریلی

ہمارے اسکول میں "غزہ ملین مارچ" کا ایک ہفتہ پہلے اعلان ہوا۔ جس کے نتیجے میں طلبا نے بھرپور انداز میں "غزہ ملین مارچ" کی تیاری کی. پوسٹر بنائے۔ جھنڈوں کا اہتمام کیا گیا۔ پلے کارڈ بنائے۔ پھر وہ وقت آ پہنچا کہ تمام طلبہ نے سر پر فلسطینی رومال اور بازوں پر سرخ پٹیاں باندھ لیں اور فلسطینی بیج اپنے سینوں پر سجا لیے۔ روانگی سے قبل پرنسپل سر جنید نے "غزہ ملین مارچ" کے مقاصد سے طلبہ کو آگاہ کیا. اس کے بعد طلبہ اپنے جھنڈوں، پلے کارڈز، اور پوسٹرز، کے ساتھ بس کے لیے روانہ ہوئے۔ راستے میں بسوں میں یکجہتی اہل غزہ کے حوالے سے ترانے چلتے رہے اور طلبہ باری باری جوشیلے نعرے بھی لگاتے رہے۔ جس سے جذبات کو مہمیز پہنچتی رہی۔ اور یقین جانیے کہ طلبہ اس قدر جذباتی ہو گے تھے کہ اگر کہا جاتا کہ غزہ ملین مارچ کے بجائے سرزمین فسلطین کا رخ کرنا ہے تو بھی نہ رکتے۔ جب طلبہ بچوں کے تاریخ ساز غزہ ملین مارچ میں پہنچے وہاں پر کراچی کے سینکڑوں اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز کے طلبہ پہلے سے موجود تھے اور یہ طلبہ کا غزہ ملین مارچ جماعت اسلامی کراچی کے زیرانتظام ہو رہا تھا۔ غزہ ملین مارچ میں ہمارے اسکول کے ایک طالب علم محمد معارج نے فلسطین کا ترانہ پیش کیا اور اس کے علاوہ بھی ہمارے سکول کے کچھ بچوں نے ٹیبلو پیش کیا۔ اسی طرح باقی اسکولز کے طلبا نے ترانے، تقاریر، ٹیبلو پیش کیے۔ اس میں امیر کراچی منعم مظفر خان اور دیگر مقررین نے فلسطینوں سے اظہار یکجہتی کے لیے گفتگو کی۔ آخر میں امیر جماعت اسلامی پاکستان "حافظ نعیم الرحمن" نے فلسطین اور امت مسلمہ کے کردار پر جامع اور مفصل گفتگو کی۔ فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک قرارداد پیش کی گئی۔ جسے سب نے منظور کیا اور اس کے بعد مظلوم فلسطینی ماؤں بہنوں بچوں کے لیے دعائیں کی گئی یوں دعا کے ساتھ یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا اور تمام طلبہ اپنی اپنی بسوں میں بیٹھ کر اسکول کی طرف روانہ ہو گئے یہ ایک تاریخی اور یادگار طلبہ فلسطین مارچ تھا جس کی کوریج ملکی اور غیر ملکی میڈیا نے بھی کی۔ بہت سارے ٹی وی چینلز پر فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے کیے جانے والے اس مارچ کا چرچا رہا۔ اور سوشل میڈیا پر بھی خوب دکھایا جا رہا تھا۔ دشمن ملک انڈیا نے بھی ہمارے اس پروگرام کو دیکھ کر بڑا شور شرابا مچایا، فلسطینیوں کے حق میں نکلنے والے ان طلبہ کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے ذرا بھی شرم نہیں آئی۔

عدنان جماعت ہفتم

طلبہ الیکشن

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں طلبہ الیکشن کا انعقاد نہایت منظم اور جمہوری انداز میں کیا گیا۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ میں جمہوری اقدار، قیادت، ذمہ داری اور انتخابی عمل کی عملی تربیت فراہم کرنا تھا۔ مختلف عہدوں کے لیے امیدواروں نے اپنے منشور پیش کیے اور طلبہ نے جوش و خروش سے ووٹنگ میں حصہ لیا۔

الیکشن کے دوران نظم و ضبط اور اسپورٹس مین اسپرٹ کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ اساتذہ کی نگرانی میں یہ انتخابی عمل کامیابی سے مکمل ہوا۔ منتخب نمائندگان نے طلبہ کے مسائل کے حل اور اسکول کی بہتری کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔

غزہ ریلی

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں فلطینی مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کے لیے غزہ مارچ کا کیا گیا طلبہ نے نہایت جوش وجذبہ کے ساتھ ریلی نکالی تاکہ فلسطین کے مظلوم عوام کے حق میں شعور اور ہمدردی کو اجاگر کیا جاسکے۔ اس مارچ کے دوران طلبہ نے بینرز اور پوسٹرز کے ذریعے غزہ میں جاری صورتحال کی طرف توجہ دلائی اور امن وانسانی حقوق کے پیغام کو عام کیا۔

پرنسپل سر جنید احمد خان نے مسئلہ فلسطین کو طلبہ کے سامنے اجاگر کیا۔ جاری ظلم وستم کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔

طلبہ کے جوش وجذبے کو نعروں کے ذریعے مزید بلند کیا گیا۔ اس احتجاجی ریلی کے ذریعے طلبہ کو مسئلہ فلسطین سے آگاہی کے ساتھ ساتھ مظلوم مسلمان بھائیوں کو مدد کا سبق بھی ملا آخر میں دعا کے ساتھ اس ریلی کا اختتام کیا گیا۔

غزہ ریلی کی عکس بندی شاخ 23

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم سدومی کی سزا اور آج کا معاشرہ

ہزاروں سال پہلے بحیرہ مردار کے جنوبی علاقے میں ایک شہر تھا۔ یہ شہر سدوم کہلاتا تھا اور یہاں کے باشندے سدومی کہلاتے تھے۔ یہ پرلے درجے کے بدکار، بے ایمان اور بڑے ہی ظالم لوگ تھے۔ وہ ہر کمزور پر ظلم کرتے اور نوعمر غریب اور مسافر لڑکوں کو غلام بنالیتے تھے۔ ان کی ہدایت کے لیے۔ اللہ نے حضرت لوطؑ کو اپنا رسول چنا، یہ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے۔ حضرت لوطؑ نے انہیں اسلام کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کر دیا وہ لوگ آپس میں کہتے تھے کہ ان کو اور ان کے گھر والوں کو اس شہر سے نکال دیا جائے۔ اسی طرح کافی عرصہ گزر گیا۔ جب وہ لوگ ظلم سے باز نہ آئے تو ایک دن اللہ نے عذاب کے فرشتے بھیجے جو نوعمر لڑکوں کی صورت میں آئے۔ انھیں دیکھ کر لوطؑ سمجھے کوئی مہمان مسافر آئیں ہیں، انھوں نے چاہا کہ کہیں سدوم کے ظالم لوگ کو پتا نہ چل جائے ورنہ وہ انھیں زبردستی اپنا غلام بنانے کے درپے ہو جائیں گے۔ حضرت لوطؑ کی بیوی غدار تھی اس نے سدوم کے لوگوں کو سب کچھ بتا دیا۔ سدوم کے لوگ فوراً آگے اور کہا ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔ حضرت لوطؑ کہنے لگے: کاش میرے پاس مقابلے کی طاقت ہوتی۔ اُن مہمانوں نے کہا کہ ہم اللہ کے فرشتے ہیں یہ قوم نادان ہو گئی ہے، اس لیے اس قوم پر عذاب نازل ہو گا۔ آپ راتوں رات ادھر سے نکل جائیں۔ چنانچہ انھوں نے روانہ ہونے کا فیصلہ کیا۔ پھر ایک محفوظ جگہ پہنچ گئے اگلے دن سدوم کا پورا علاقہ تباہ و برباد ہو گیا۔ حضرت لوطؑ پر ایمان والے بچ گئے۔ اس واقعہ سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیے اور قوم سدوم جس گناہ کی وجہ سے ہلاک ہوئی ایسے تمام گناہوں سے بحیثیت فرد، قوم، امت اجتناب کرنا چاہیے۔

اور ایسے تمام برائیوں کی روک تھام کرنی چاہیے۔

خزیمہ نسیم، سوم گرین

کتب میلہ (BookFair)

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں ماہ اپریل 2025 میں کتب میلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں علم سائنس، علم اسلامیات، علم ریاضی، اردو ادب و لٹریچر، انگریزی، تاریخ اور دیگر مفید و موثر کتب کی نمائش کی گی اس موقع پر طلبہ نے کتب کی خریداری میں کافی دلچسپی لی دو دن تک یہ کتب میلہ جاری رہا جس میں طلبہ کے ساتھ ساتھ ان کے والدین نے بھی اس کتب میلے کا دورہ کیا اس موقع پر طلبہ نے مختلف تعلیمی، ادبی اور تفریحی کتابوں سے روشناس ہونے کا موقع پایا۔ میلے میں کتابوں کی نمائش، کہانیوں کے مطالعے اور کتابوں پر مبنی سرگرمیوں نے طلبہ میں مطالعہ کے ذوق و شوق کو فروغ دیا۔

یوں طلبہ نے کتابوں کے ساتھ اپنا رشتہ مزید مضبوط کیا۔ اور کتاب دوستی کی اہمیت کو عملی طور پر سمجھنے میں پیش قدمی کی۔

ماہ اپریل 2025 میں کتب میلے کا عکس

لطیفے

(مشاعرہ)

لکھنؤ کے ایک مشاعرے میں جگر مراد آبادی غزل پڑھ رہے تھے
ان کے ایک قریبی دوست جب ان کی تصویر اتارنے لگے تو جگر بولے :
کہ میری تصویر ایسی نہیں آتی کہ تم اسے گھر میں سجا سکو۔
دوست نے کہا تصویر سجانے کے لیے نہیں بچوں کو ڈرانے کے لیے لے رہا ہوں۔

(دوست)

ایک دوست نے دوسرے سے دوست سے کہا کہ
ایک دوست اور واقف کار میں کیا فرق ہے؟
دوسرا: جب کوئی دوست رقم ادھار مانگتا ہے تو وہ دوست نہیں رہتا واقف کار بن جاتا ہے۔

(لڑائیاں)

استاد (شاگرد سے) تمہیں مشہور مشہور لڑائیاں یاد ہیں؟
شاگرد (استاد سے) ہماری امی نے سخت منع کیا ہے کہ گھر کی باتیں باہر نہیں بتاتے۔

حجام

ایک دوست دوسرے سے تم دن میں کتنی مرتبہ شیو کرتے ہو؟
دوسرا دوست "سو مرتبہ پہلا دوست (حیرانی میں) سو مرتبہ ! کیا تم پاگل ہو"
دوسرا دوست "نہیں میں حجام ہوں۔"

بجلی

استاد نے شاگرد سے پوچھا بتاؤ آسمانی اور زمینی بجلی میں کیا فرق ہے؟
شاگرد نے جواب دیا
فرق صرف اتنا ہے کہ آسمان کی بجلی کا بل ادا نہیں کرنا پڑھتا جبکہ زمین کی بجلی کا بل ادا کرنا پڑھتا ہے

انتخاب: اشعر احمد خان جماعت: پنجم ھرا

مسلم فاتح سلطان محمد فاتح

مسلم فاتح سلطان محمد فاتح کا نام بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ آپؒ سلطنت عثمانیہ کے ساتویں حکمران تھے. آپ تقریباً 1432 عیسوی میں ترکی کے ایک علاقے اورنہ میں پیدا ہوئے، والد کا نام سلطان مراد ثانی اور والدہ کا نام ہما خاتون تھا۔ آپ کے والد نے بچپن سے ہی آپ کی تعلیم و ترتیب کا بہترین انتظام کیا تھا۔ آپؒ نے اس وقت کے علوم کے علاوہ گھڑ سواری و شمشیر زنی و نیزہ بازی و اور تیر اندازی وغیرہ میں مہارت حاصل کی. 11 برس کی عمر میں آپؒ کو حکومت سنبھالنے کی خصوصی تربیت کے لیے امانیہ بھیجا گیا. سلطان مراد ثانی اپنے 12 سالہ بیٹے محمد کے حق میں سلطنت سے دست بردار ہو کر گوشہ نشین ہو گئے۔ تقریباً 14 عیسوی میں سلطان محمد نے وہ کارنامہ سرانجام دیا جس کی وجہ سے تاریخ میں آپ نہ کو الفاتح کا لقب دیا گیا.

قسطنطنیہ کا اہم ترین اسلامی شہر عرصہ دراز سے عیسائیوں کے قبضہ میں تھا۔ سلطان محمد الفاتح نے نوجوانی کی عمر میں اس شہر کو فتح کیا اور تاریخ میں ان کا نام امر ہو گیا۔ 1461 عیسوی میں سلطنت موریہ کو بھی فتح کر لیا۔ بعد ازاں سلطان محمد ثانی مسلسل عیسائیوں کے خلاف بر سرِ پیکار رہے اور بہت سے علاقے ان کے تسلط سے آزاد کروائے. آپؒ نے قسطنطنیہ میں ایک بڑی جامع مسجد الفاتح تعمیر کروائی، سلطان محمد فاتح نے 1481 عیسوی میں وفات پائی۔ آپؒ کا مزار استنبول میں مسجد الفاتح کے ساتھ واقع ہے

حسن شیر علی viii

معرکہ بدر اور امت مسلمہ

رمضان المبارک کی ایک پُر نور صبح تھی۔ مدینہ کے مخلص مسلمان اللہ پر کامل بھروسا رکھتے ہوئے رسولِ اکرم ﷺ کے ساتھ نکلے۔ نہ ان کے پاس پورا اسلحہ تھا، نہ گھوڑے زیادہ تھے، اور نہ ہی جنگ کی مکمل تیاری۔ مگر ان کے دل ایمان کی دولت سے بھرے ہوئے تھے۔ دوسری طرف قریشِ مکہ کا لشکر تھا جو تعداد میں تین گنا زیادہ، ساز و سامان سے لیس، غرور سے بھرا ہوا۔ وہ اپنے آپ کو ناقابلِ شکست سمجھتا تھا۔ جب میدانِ بدر میں دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کی:

”اے اللہ! اگر آج یہ چھوٹی سی جماعت ہلاک ہو گئی تو زمین پر تیرا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا“

یہ دعا صرف الفاظ نہ تھی، یہ یقین، صبر، عاجزی اور توکل کی صدا تھی۔

جنگ کا آغاز تین مقابلوں سے ہوا۔ حضرت حمزہؓ، حضرت علیؓ اور حضرت عبیدہؓ میدان میں اترے۔ ایمان کی قوت نے تلواروں کو طاقت دی اور دیکھتے ہی دیکھتے حق غالب آ گیا۔ جنگ کے دوران مسلمانوں نے محسوس کیا کہ جیسے کوئی غیبی طاقت ان کی مدد کر رہی ہو، دشمن کے دلوں میں خوف اتر رہا تھا اور مٹھی بھر مسلمان بڑے لشکر پر غالب آ رہے تھے، یہ اللہ کی مدد تھی جس کا وعدہ سچ ثابت ہوا۔ جنگ ختم ہوئی تو وہی لوگ فاتح تھے جو تعداد میں کم مگر ایمان میں مضبوط تھے۔

رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں کے ساتھ بھی رحم اور عدل کا سلوک کیا، اور دنیا کو بتایا کہ اسلام جنگ میں اخلاقیات سکھاتا ہے۔

کامیابی طاقت اور تعداد سے نہیں، ایمان اور توکل سے ملتی ہے، عاجزی اللہ کی مدد کو کھینچ لاتی ہے مشکل وقت میں صبر اور دعا سب سے بڑا ہتھیار ہیں، اخلاق، رحم اور فتح کے بعد بھی ضروری ہیں، آج امت مسلمہ کو خائف ہونے کے بجائے اپنا شاندار ماضی اور جاندار روایات جرات اور بہادری کی عظیم داستانوں کو مشعل راہ بنانا چاہیے تاکہ ہر معرکہ حق و باطل میں ہم سرخرو ہو سکیں۔

عثمان سعید (جماعت: پنجم ھرا)

ہفتۂ طلبہ

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں ماہ نومبر 2025 میں ہفتۂ طلبہ نہایت جوش وجذبہ سے منایا گیا۔اس دوران طلبہ کو تعلیمی، تربیتی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کے مواقع فراہم کیے گئے۔ تقاریر، مباحثے، کوئز کے مقابلے اور تخلیقی سرگرمیوں نے طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہفتۂ طلبہ کا مقصد طلبہ میں اعتماد، قیادت، نظم وضبط اور باہمی تعاون کو فروغ دینا تھا، جس میں ہمارے طلبہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اساتذہ کی رہنمائی اور طلبہ کی محنت نے اس ہفتے کو یادگار بنا دیا۔ نمایاں کارکردگی حاصل کرنے والے طلبہ کو ادارے کی طرف سے انعامات دیئے گے۔

ہمارے آئیڈیل۔۔ہمارے رسول ﷺ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ کی پیدائش مکہ مکرمہ میں عام الفیل کے سال ہوئی۔ آپ کا تعلق قریش کے معزز خاندان بنی ہاشم سے تھا۔ آپ کے والد حضرت عبداللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پاگئے اور والدہ حضرت آمنہ کا سایہ بھی بچپن میں اُٹھ گیا۔

اس کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر اور حوصلے کے ساتھ زندگی گزاری۔ بچپن ہی سے سچائی و دیانت داری اور حسن اخلاق میں مشہور تھے۔لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے تھے، آپ کو امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے، یہاں تک کہ صادق کا لقب دیا گیا۔ آپ ہمیشہ کمزوروں کی مدد کرتے تھے 40 سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غار حرا میں پہلی وحی نازل ہوئی۔ یوں آپ ﷺ کو مقام نبوت ورسالت پر فائز کیا گیا۔ جس کے بعد آپ ﷺ نے انتہائی جانفشانی سے اپنی ذمہ داری نبھائی۔ آپ ﷺ کو اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا، اللہ کی راہ میں ہجرت کرنا پڑھی، آپ ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ میثاق مدینہ کے ذریعے مدینہ کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ کیا۔ سب کو برابر حقوق دیے مدینے میں امن وامان اور مساوات کا عملی نمونہ قائم ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہترین حکمران، عظیم استاد اور اعلی اخلاق کے مالک تھے۔ آپ نہایت رحم دل تھے، دشمنوں کو بھی معاف کر دیتے تھے، فتح مکہ کے موقع پر آپ نے عام معافی کا اعلان کر دیا جو تاریخ اسلامی کی ایک بے مثال یادگار ہے۔ آپ ﷺ نے عورتوں، یتیموں، مسکینوں اور غلاموں کے حقوق واضح کیے اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا۔ آپ ﷺ گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے تھے، بچوں سے شفقت فرماتے، ہر شخص سے نرمی سے پیش آتے تھے۔ آپ ﷺ کی پوری زندگی قران کریم فرقان حمید کی عملی تفسیر اور انسانیت کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اگر ہم آپ کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہمارے معاشرے میں امن بھائی چارہ انصاف اور محبت قائم ہوسکتی ہے دنیا اور آخرت کی کامیابی سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے میں ہی ہے۔ نبی ﷺ کی پوری زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

مصطفی عارف

ون ڈے گورنمنٹ

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں جنوری 2026 کے مہینے میں "ون ڈے گورنمنٹ" کے نام سے ایک سرگرمی کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد طلبہ میں قیادت، نظم و ضبط اور انتظامی صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ اس پروگرام کی مکمل منصوبہ بندی کے بعد طلبہ نے ایک دن کے لیے تدریسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ مختلف انتظامی عہدوں کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور نہایت سنجیدگی اور دلچسپی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے۔ طلبہ نے اس عملی تجربے کے ذریعے انتظامی امور، فیصلہ سازی اور باہمی تعاون کی اہمیت کو سیکھا۔ اساتذہ کی رہنمائی نے طلبہ کے اعتماد میں اضافہ کیا اور انہیں عملی زندگی کے لیے بہتر طور پر تیار کیا۔

یہ پروگرام طلبہ کے لیے ایک یادگار اور مفید تجربہ ثابت ہوا۔

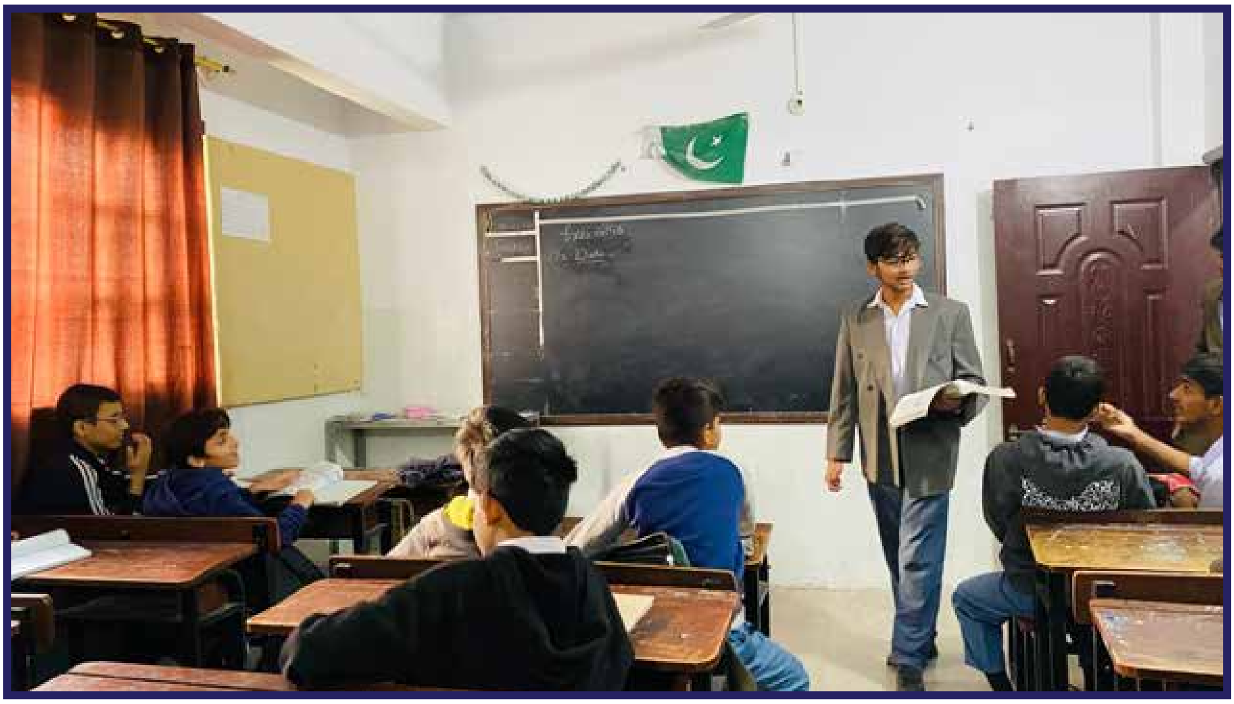

دھم کے طلبہ ون ڈے گورنمنٹ کی سرگرمی سرانجام دیتے ہوئے

یومِ آزادی پاکستان

کیمپس 23 میں یومِ آزادی پاکستان (14 اگست 2025) کی مناسبت سے خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپس کو سبز ہلالی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔اسکول کے سوفٹ بورڈ پر پاکستان کی تاریخ اور قربانیوں کی تصاویر، کارڈ شیٹ اور پوسٹرز لگائے گے۔

اس موقع پر طلبہ نے کوئز، ترانے، ملی نغمے، تقریری مقابلوں کے ذریعے قومی جذبے اور حب الوطنی کا مظاہرہ کیا اور قیام پاکستان کے مقصد سے آگاہی حاصل کی نیز کیمپس کے پرنسپل سر جنید احمد خان نے طلبہ سے آزادی کی اہمیت اور قدر و قیمت پر سیر حاصل گفتگو کی۔

تمام ہی اساتذہ کی رہنمائی میں یہ تقریب نہایت منظم اور پر جوش رہی۔ طلبہ نے آزادی کی قدر اور شہداء کے قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کا احساس اجاگر کیا۔اس پروگرام نے طلبہ میں حبِ الوطنی کے جذبے کو فروغ دینے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور جس مقصد کے لیے ملک حاصل کیا گیا ہے اس کے لیے جدوجہد کی راہ کو ہموار کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔ آخر میں اس پروگرام کا اختتام دعا سے کیا گیا۔

یومِ آزادی پاکستان 14 اگست 2025 شاخ 23

عثمانین لیڈرشپ

اسکاوٹ کالونی گراؤنڈ میں دو روزہ عثمانین لیڈرشپ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد طلبہ میں فکری شعور، قیادت، نظم و ضبط، اعتماد اور ذمہ داری کا شعور بیدار کرنا تھا۔ اس پروگرام کے تحت طلبہ کو مختلف قائدانہ کردار تفویض کیے گئے جنہیں انہوں نے خوش اسلوبی اور سنجیدگی سے نبھایا۔ طلبہ نے ٹیم ورک، فیصلہ سازی اور مؤثر رابطے کی عملی مشق کی۔ اساتذہ کی رہنمائی میں اس سرگرمی نے طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے بہتر طور پر تیار کیا۔ عثمانین لیڈرشپ پروگرام طلبہ کی شخصیت سازی میں ایک اہم اور کامیاب سنگ میل ثابت ہوگا۔

عشرہ اقبال

عثمان پبلک اسکول شاخ 23 میں نومبر کے مہینے ہیں عشرۂ اقبال نہایت عقیدت اور علمی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر شاعرِ مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کی حیات، افکار اور خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں تقاریر، علامہ اقبال کا انٹرویو، مشاعرہ، کوئز، مضامین، مقابلہ پوسٹر سازی اور ملی نغمے شامل تھے۔ طلبہ نے اقبالؒ کے پیغامِ خودی، عشقِ رسول ﷺ، اور اتحاد و یقین کو نہایت خوبصورتی سے پیش کیا۔ ان سرگرمیوں کا مقصد طلبہ میں فکری شعور، قومی حمیت اور اسلامی اقدار کو فروغ دینا تھا۔ عشرہ اقبال کے ان ایام میں مختلف اساتذہ کرام اسمبلی، زیرو یونٹ کے ذریعے طلبہ کی فکری نشو نما میں کردار ادا کیا۔ طلبہ نے پورے اسکول کے سوفٹ بورڈ اسی عشرے کی مناسبت سے بہت بہترین انداز میں تیار کیے۔ عشرۂ اقبال کی تقریبات نے طلبہ کو اقبالؒ کے افکار سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا اور یہ ایام تعلیمی و تربیتی لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہوئے۔

مشاعرہ، اور علامہ اقبال کا انٹرویو (شاخ 23)

WHAT IS ENERGY?

Energy helps us do all kinds of work. We need energy to run, play, study, and even sleep well. The Sun gives us heat and light energy.
Electricity is also energy. It runs fans, lights, refrigerators, and TVs. We should switch off lights and fans when not in use to save energy.

ARHAM ADEEL CLASS: IV-GREEN

YOUNG SCIENTISTS CORNER

OUR BEAUTIFUL EARTH

The Earth is our home, and it is the only planet where life exists. It has land, water, and air that all living things need. The Earth gives us food, trees, and shelter.
We must keep our planet clean and green. Throwing garbage in dustbins and planting trees can protect our Earth.

SYED MAAZ AHMED CLASS: III -YELLOW

Artificial Intelligence (AI)

The advent of Artificial Intelligence (AI) has brought a significant transformation across various sectors, changing the way we live and work. From healthcare and finance to transportation and education, the impact of AI is profound. Its ability to analyze vast amounts of data, recognize patterns, and make accurate predictions has greatly enhanced efficiency and innovation.
However, the growing presence of AI also raises serious concerns. Job displacement is one of the most pressing issues, as automation continues to replace certain roles. In addition, ethical challenges such as bias, data privacy, and accountability are becoming increasingly important. To fully benefit from AI, these challenges must be addressed responsibly.
By investing in education and reskilling programs, we can prepare workers for an AI-driven economy. Furthermore, implementing strong regulations can ensure that AI systems remain transparent, ethical, and fair. If embraced responsibly, AI can play a vital role in driving Pakistan toward technological advancement and sustainable economic growth.

ASHAR AHMED KHAN V BLUE

ChatGPT

ChatGPT is a computer program that gives answers to questions. Many students use it in education. However, using ChatGPT in education has some disadvantages.

One major disadvantage is that it affects children's thinking skills. When children get answers quickly from ChatGPT, they do not try to think on their own. They depend on ChatGPT for help, which can affect their brain development. Another disadvantage is that ChatGPT reduces children's curiosity. Instead of asking many questions and thinking deeply, children ask ChatGPT and get full answers, so they stop thinking further.

ChatGPT can also make children lazy in learning. Some students may copy answers directly from ChatGPT, which is not good for learning. Children learn better when they read books, write by themselves, ask questions, and talk to their teachers. Therefore, children should not depend too much on ChatGPT and should learn by thinking, discovering from books, and asking questions from their teachers.

OSAID WHAHUB AND USMAN SAEED V GREEN

Cricket

Cricket is a sport of joy and emotions. In our opinion, cricket is not just a sport; it is a dream that is very hard to achieve. Playing in an international match brings next-level nervousness and excitement. On the field, you feel immense pressure in front of thousands of cricket fans. It is a feeling that cannot truly be expressed in words. For a true cricket fan, it feels unreal.

Now, let's talk about some major highlights of cricket. The first ODI World Cup was held in 1975 and was won by the West Indies. The first T20 World Cup took place in 2007, and India won it by 5 runs against Pakistan. The highest run-scorer in international cricket is Sachin Tendulkar from India, with 34,000 international runs. The highest wicket-taker is Muttiah Muralitharan, with 1,300 international wickets.

I hope you enjoyed this journey through cricket with me, and I hope you always chase your dreams.

ALI QAZI AND HASAN ASHAD CLASS: V GREEN

IMPORTANCE OF SATELLITE

Satellites are crucial in science for providing on unmatched vantage paint to study Earth's chim Jecosystems, and resources as well as Coffering insights into weather, geology, astronomy & exploring the unie Planetary science by collecting vast amounts of dak above the atmosphere, enabling better forecasting, rescue management and understanding of of cosmic cosmic phenomena Satellites, Enable global TV broadcasting and internet connection Supports GPS navigation- Help in weather forecasting & disaster management Assist in ariculture, mapping &scientific research Satellite help us Study space and celestial bodies. Monitor earth's climate Genvironment Conduct astronomical research.Cock natural disasters like hurricanes awittfies

AHMED VII B

DISADVANTAGE OF CHATGPT IN EDUCATION

CHATGPT is a computer program that gives answers of question. Students use it in education. But using chat GPT in it education has disadvantage. One disadvantage is it effects children thinking skills. When children quickly, they do not try to do it own he get help from Chat GPT .this makes children effect on her brain. Another disadvantage of Chat GPT is reduces curiosity of the children. They ask question from Chat

M: USMAN SAEED V –G

MY PICNIC

Last weekend, I spent a wonderful day at the beach with my family. The weather was sunny, and the sky was clear. As soon as we arrived, I felt the cool breeze and heard the soothing sound of the waves. We built sandcastles, collected seashells, and played in the water. I also enjoyed eating ice cream and snacks while sitting under an umbrella. In the evening, the view of the sunset was breathtaking. It was a relaxing and joyful day, and I had a lot of fun. A day at the beach is always refreshing and unforgettable.

ABDUL WALI V GREEN

MAGNIFYING SCIENCE

Once upon a day my school has been decided to go a Magnifying Science because we need to enhance our study and adventure. When I go there they look them outdoor activity I enjoy outdoor games.
Then my teachers get me to the last flour. It help us to understand electricity, magnetic field, gravity etc. There was an room called how to survive earthquake me and my teachers go to the room called earthquake room it made us to feel an real earthquake after this experience/adventure. I was saying my teacher. I want to go to gravity room because I see the video of gravity room so I was curious how it feels to be inside of it and have awesome experience. Then I go to planet room there I see all moon phrases I see first quater, full moon, waning gibbous, half quater etc. and i got awesome fun. I prefer kids to go Magnifying Science Science museum it's a good place to learn knowledge of scince.

UMAR AMIR, YASSER CHANNA CLASS: V GREEN

MY AMAZING BODY

The human body is like a wonderful machine. The heart pumps blood, the lungs help us breathe, and the brain controls our body.
Healthy food, exercise, and clean habits keep our body strong and active. Keep our body strong and active.

IBRAHIM SAEED AWAN CLASS: IV-GREEN

FUN IN SPACE

Space is very large and full of amazing objects like stars, planets, and the Moon. The Sun is a star that gives us light and heat. Life on Earth is possible because of the Sun.
Astronauts travel to space in rockets and wear special suits to stay safe. Scientists use telescopes to learn more about space.

ABDUL MOEEDCLASS: III -GREEN

PRESENTAION ABOUT GMO

Genetically Modified Organisms (GMOs) Genetically Modified Organisms, commonly known as GMOs, are living organisms whose genetic material is changed using modern science. These changes are done to improve the quality of plants and animals and to meet the needs of the growing population. What is a GMO? A GMO is an organism in which genes are altered or added through scientific methods. Genes control characteristics such as size, growth speed, resistance to diseases, and productivity. By modifying genes, scientists try to make organisms stronger, faster-growing, or more resistant. Traditional Improvement: Cross-Breeding Before the development of GMOs, humans improved plants and animals through cross breeding. Cross-breeding means breeding two similar plants or animals to obtain better features. For example, farmers crossed healthy crops to increase yield and bred strong animals to produce healthier offspring. However, this process was slow and limited because it depended on natural selection. How GMOs Are Made GMOs are created using biotechnology. Scientists identify a useful gene and insert it into the DNA of a plant or animal in a laboratory. This process is often explained using AI-based educational videos, which show how genes are transferred and tested. After many experiments, the modified organism is carefully examined before use. Dark Reality: Broiler Chicken One negative example of genetic manipulation is the broiler chicken industry. Broiler chickens are modified to grow very fast and gain excessive weight in a short time. This causes serious health problems such as weak bones, heart issues, and inability to walk properly.

This shows that unsafe or unethical use of genetic modification can be harmful. Benefits of GMOs: Bangladesh Eggplant Case Despite risks, GMOs can also be very helpful if used responsibly. A good example is Bt eggplant in Bangladesh. Farmers suffered heavy losses due to pests, so scientists developed a pest-resistant eggplant. This reduced the use of harmful pesticides, increased crop yield, and improved farmers’ income. This case proves that GMOs can benefit society when used carefully. Conclusion GMOs are a powerful scientific tool. They can solve food shortages and reduce pesticide use, but they must be used with responsibility and strict control. Proper research and ethical use can make GMOs a benefit rather than a danger.

WRITTEN BY: TASBEEL CLASS 8 (BLUE)

TOPIC: CRICKET

Cricket is an sport of joy and emotions. In our opinion cricket is not only a sports it is a dream that is very hard to achieve and Playing in an International match is an next level nervousness and excitement and at field you feel pressured in front of thousands cricket fans is an feeling that cannot be tell by words, it is unreal for a true cricket fan.

So now let's talk about some major things about cricket:

The first ODI World Cup was held in 1975 that was win by West Indies.

The first T20 World Cup was held in 2007 and India won it by 5 runs against Pakistan.

The most runs scorer is Sachin Tendulkar from India = 34,000 + international runs.

The most wicket taker is Muthiah Muralidharan with = 1300 + international wickets.

"I hope you enjoyed this story with me and I hope you chase your dream"

ALI QAZI, HASAN ASHAD CLASS: VII

ULC (USMANIAN LEADERSHIP CAMP)

Our ULC was an event I will never forget. It was a place for learning, enjoyment, and having fun with friends. It is conducted every year for class 8 and 9 boys' campuses. It was a wonderful experience because we stayed one night at the venue. The trip started early with a bus ride. We laughed and had fun on the way. When we arrived, the camp was buzzing with excitement. There were students from various campuses, making new friends and sharing experiences. Our teachers also organized games and activities for us to enjoy.

During the day, we played group games, did fun challenges, and spent time with our classmates. The atmosphere was full of energy. In the afternoon, we had lunch and offered our prayers properly. After that, we played outdoor games like football and cricket. At night, we gathered around for a bonfire. A famous Naat reciter came and recited Naat in his beautiful voice in front of a gathering of over 500 students. The trip taught me a lot about teamwork, offering prayers on time, and friendship. I learned how to work with others, support my friends, and create unity among ourselves. The event brought students from different campuses together and created a positive and fun environment. Overall, it was an unforgettable event. I am very grateful to my school for organizing such an amazing program.

MAAZ HUSSAIN CLASS 8 UPSS-C 23

TDF MAGNIFI SCIENCE CENTER

One day our school decided to visit TDF Magnifi Science Center because we needed to enhance our learning experience and have adventure. When we went there, we saw multiple activities.

Our teacher brought us to the last floor. It helped us to understand electricity, magnetic field, gravity, etc. There was a room called How to Survive Earthquake. Our teachers and I went to the room and it made us feel a real earthquake. I was saying to my teacher that I want to go to gravity room because I wanted to see how gravity room was and I was curious to know how it felt to be inside of it. I had an awesome experience there.

Then we went to the planet wheel. There we saw all moon phases. We saw first quarter, full moon, waning gibbous, half quarter, etc. We had fun. We prefer people of all ages must visit TDF Magnifi Science Center because it's a good place to learn knowledge of science, math and our overall environment.

YASIR CHANNA AND UMER AMIR CLASS: V B

Mountains of Pakistan

TITLE: A DAY AT THE BEACH

Last weekend, I spent a wonderful day at the beach with my family. The weather was sunny, and the sky was clear. As soon as we arrived I felt the cool breeze and heard the soothing sound of the waves.

We built sand castles, collected seashells, and played in the water. I also enjoyed eating ice cream and snacks while sitting under an umbrella. The view of the sunset in the evening was breathtaking. It was a relaxing and joyful day, and I had a lot of fun. A day at the beach is always refreshing and unforgettable.

ABDUL WALI

TIPS TO LEARN FASTER FOR EXAMS PREPARATION

As you know exams are about to begin, so we must follow some rules and tips to learn faster. Here are some tips I'm going to share with my friends: Pick a peaceful place to study. Prepare balanced schedule for study. Clear all the doubts about study. Practice what you have learned. Give your preparation a quality time. Practice old exam papers. Start your revision early. Ensure you are staying healthy and taking enough sleep. Avoid last minute revision as it can make us feel confused. On exam day, don't hustle, relax and be confident.

By following these tips we can achieve good grades. I hope they will be helpful.

ABDULLAH SYED V-GREEN UPSS CAMPUS - 23

" Eid Milan Party "

An Eid Milan party is a joyful gathering held after Eid. It celebrates unity, friendship, and the spirit of sharing. Such parties are full of colourful traditional clothes, festive decorations, and fun activities. They help strengthen community bonds and remind us to be grateful for Allah's blessings. These celebrations also reinforce the true message of Eid: caring for others, sharing happiness, and being thankful for what we have, lessons that we learn during the month of Ramadan.

This recounts my experience of our delightful Eid Milan party. The Eid Milan party is an occasion that all children eagerly wait for. Our school, Usman Public School System, arranged an Eid Milan party. When our sir announced that it would be held on the fourth day of Eid, we all became very excited.

With the help of our teachers, we decorated our classroom with beautiful ribbons and colourful balloons. The air was filled with laughter, smiles, and happiness. We were allowed to wear dresses of our choice to the party. The main attraction of the party was the food. There were many tasty homemade dishes and bakery items. The food was so delicious that everyone kept eating again and again.

To make the party even more enjoyable, we had lots of entertainment and games. We laughed, sang, and took part in fun activities. We all had an amazing time.

The Eid Milan party was a memorable and joyful occasion for all of us.

ABDULLAH ASIF CLASS: VII–BLUE CAMPUS 23

Exams

As you know, exams are about to begin, so we must follow some rules and tips to learn more effectively. Here are a few study tips I would like to share with my friends. Choose a peaceful place to study and prepare a balanced study schedule. Clear all your doubts while studying and regularly practice what you have learned. Give quality time to your preparation and solve previous years' question papers. Start your revision early, and make sure you stay healthy and get enough sleep. Avoid last-minute revision, as it can make you feel confused. On the day of the exam, don't rush, stay relaxed and confident. By following these tips, we can achieve good grades. I hope you find them helpful.

ABDULLAH SYED V GREEN

TOPIC: PAF SCIENCE MUSEUM

PDF Science Museum is a very good place for going with family and friends because they are very informative, creative, joyful place because they have so many rooms. Some rooms are informative, some rooms create illusion and some room have games. Some rooms I like in PDF science:
Names:
Space room: so many displays, games, and models of earth.
Earth quake room: explain how earth quake feel and how defend earth quake.
Witch room: is very joyful.
Fishes room: have so many fishes and 1 game.

NAME: ABDUL HADI SHOAIB

ROBOTS – OUR HELPFUL MACHINES

Robots are machines made by humans to help in different kinds of work. They work fast and do not get tired. Some robots work in factories, hospitals, and even in space.
However, robots cannot think or feel like humans. They follow instructions given by people.

ARHAM NASIR CLASS: III-BLUE

SOLAR SYSTEM

The solar system is made up of the sun and all the planets that move around it. The sun is very large and gives heat and light which makes life on earth possible. Gravity keeps them in their place.
- There are eight planets in the solar system. They are Mercury, Venus, Earth, Mars, Jupiter, Saturn, Uranus, Neptune. Earth is our home and the only planet where life is known to exist. Some planets like earth and Mars are made of rock, while others, like Jupiter and Saturn, are very large and made of gas. Saturn is known for its rings.
The solar system also has moons, asteroids and comets.

ALI VOHRA CLASS VI

A Book Fair

The school had been buzzing for days because the annual book fair was finally here. Everyone seemed to be talking about it—students, teachers, even the janitors were joking about how the hall would be swarming with kids and books. When I walked into the hall that morning, it was already starting to feel magical. Rows of colorful banners hung from the ceiling, tables overflowed with stacks of books, and the smell of fresh paper made me want to start reading immediately. I had been put in charge of one of the stalls, which honestly felt like a huge responsibility. My little corner was filled with a mix of novels, comics, and stationery. I spent the first hour arranging everything, making sure the books faced forward, neatly stacking popular titles, and even creating a small “Recommended Reads” sign to catch people’s attention. It took more effort than I expected—books kept slipping, pens rolled off the table, and at one point, I had to rescue a falling stack of notebooks like a superhero—but by the time the fair officially opened, my stall looked perfect. As soon as the doors opened, a wave of students rushed in. Some were immediately drawn to the colorful comics, laughing and flipping through pages, while others went straight for the adventure and mystery novels. A few younger kids wandered around, wide-eyed, clearly overwhelmed by the sheer number of books. My stall quickly became busy, and I found myself running back and forth, recommending titles, explaining plots, and even negotiating small trades for stationery items. One moment that stood out was when a group of kids argued over who would get the last copy of a popular comic. I had to step in, mediate, and suggest they check out some other titles that were just as fun. Surprisingly, they ended up loving my suggestions, and later came back to thank me. That made the whole effort feel worthwhile. Between helping customers, I was also restocking popular books, keeping the table neat, and secretly checking the sales tally—yes, I was a little proud of how well my stall was doing. By lunchtime, things had slowed down a bit, and I took a moment to look around. The hall was still buzzing with excitement, but my stall had clearly been one of the favorites. I saw classmates walking around carrying stacks of books, talking animatedly about what they were going to read first. Some even came back to ask me for more recommendations, which felt incredible. The afternoon brought a few funny incidents too. A younger student tried to sneakily pocket a pen, thinking no one was watching—I caught it just in time and jokingly “arrested” him. A few older students challenged me to recommend the hardest book in the stall, and I proudly handed them a thick mystery novel that I’d been saving for someone brave enough. Watching their expressions as they read the back cover made me laugh.

When the fair finally came to an end, the teachers came around to collect unsold books and tally up sales. I looked at my empty stall and felt a mix of exhaustion and pride. My corner of the hall had been busy, lively, and completely mine to manage. I realized that it wasn't just about selling books—it was about sharing something I loved with others, helping classmates discover stories they might have never picked up on their own.

As I packed up the last of the books, I couldn't help but think about next year. I wanted to make my stall even bigger, with more books, more comics, maybe even a small reading corner. But for now, I was content. The book fair had been a success, and I had been part of it in a way I would remember for a long time.

TANVEER CLASS: IX-BLUE UPSS C-23

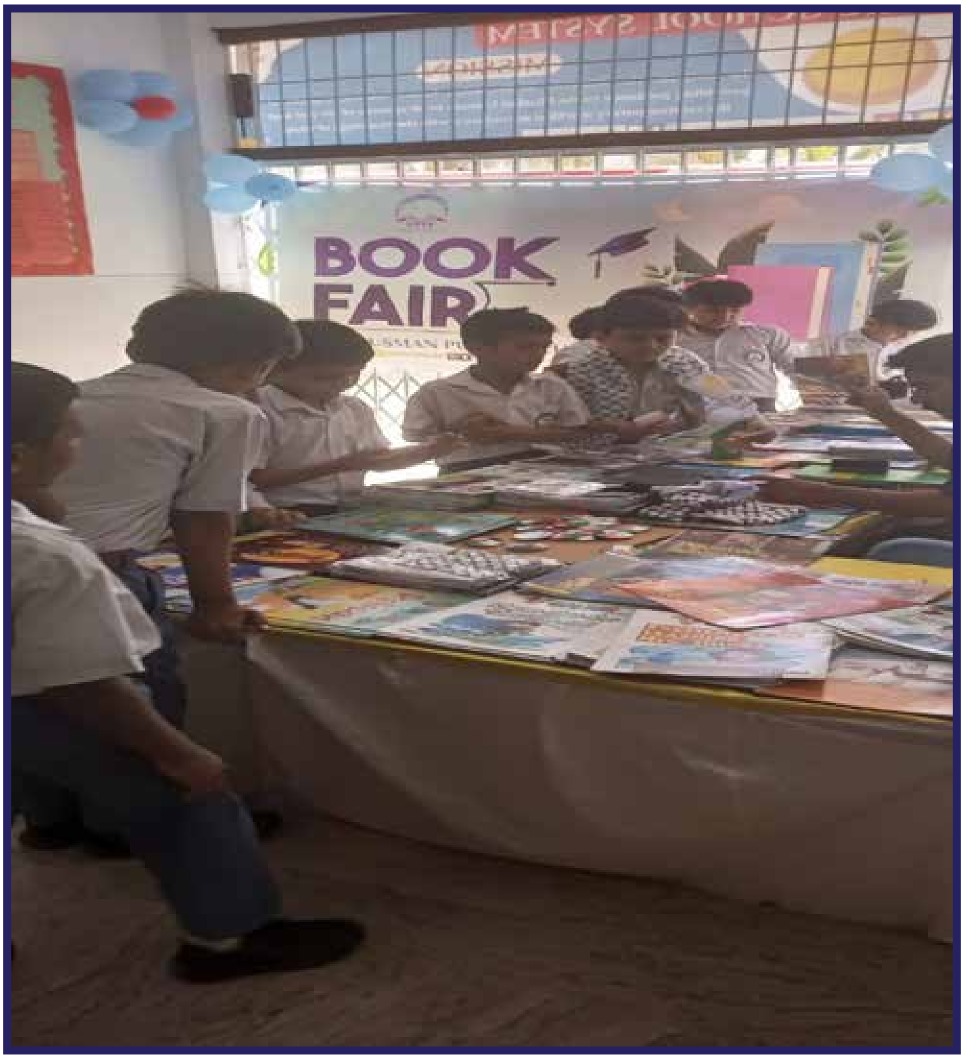

A School Picnic

A picnic is a simple and enjoyable outing. We can have picnics at many places like sea views, farmhouses, water parks, and northern areas. A picnic is all about enjoyment, relaxation, and having fun without any worries.

Last summer, our school, Usman Public Schooling System, arranged a school trip. We went to Al-Siraj Farmhouse. We reached school at 7:30 a.m. and sat on the bus at 8:00 a.m. During the bus ride, we had a lot of fun with our friends. We talked, laughed, and enjoyed ourselves because we were not in our uniforms. We reached the farmhouse at about 8:30 a.m.

After arriving, our school held a short assembly. Then we were free to roam around. We swam in the pool, played different games, and enjoyed many indoor activities. There were also swings for kids. We saw some animals and birds too; it felt like a mini zoo. The weather was fantastic, which made our picnic even more enjoyable.

We had delicious lunch together, and after lunch, yummy ice cream made our mood even better. After resting for a while, we went back to the swimming pool with great energy and enjoyed ourselves again. We also spent time with our teachers and enjoyed their company, which we usually cannot do in our daily routine.

We had lots and lots of fun there. At 4:00 p.m., we headed back to school and reached at about 4:30 p.m. It was a memorable picnic that we will never forget.

SHAHMEER CLASS 8 UPSS-C 23

HAZRAT KHALID BIN WALEED R.A

Hazrat Khalid bin Waleed (RA) was one of the greatest companions of Islam and a very famous military commander. He was given the honorable title Saifullah, which means The Sword of Allah. He was known for his bravery, intelligence, and strong leadership. Hazrat Khalid bin Waleed (RA) belonged to the respected Quraysh tribe, Banu Makhzoom, and was born in Makkah. From a young age, he was trained in horse riding, sword fighting, and war skills, which later helped him become a great warrior. In the beginning, Hazrat Khalid bin Waleed (RA) was against Islam and fought on the side of the enemies of Muslims. However, with the passage of time, he realized the truth of Islam. He was impressed by the honesty, patience, and noble character of Prophet Muhammad ﷺ. After understanding the message of Islam, he accepted it with a sincere heart. After becoming a Muslim, his life completely changed, and he used all his strength and abilities to serve Islam.With the passage of time, he realized the truth of Islam. He was impressed by the honesty, patience, and noble character of Prophet Muhammad ﷺ. After understanding the message of Islam, he accepted it with a sincere heart. After becoming a Muslim, his life completely changed, and he used all his strength and abilities to serve Islam. Hazrat Khalid bin Waleed (RA) participated in many important battles for Islam. He always showed great courage and wisdom on the battlefield. His strategies were very smart, and he knew how to deal with difficult situations. Because of his outstanding services and bravery, Prophet Muhammad ﷺ gave him the title Saifullah, which was a great honor and showed how much he was trusted. Great honor and showed how much he was trusted. One of the most famous war achievements of Hazrat Khalid bin Waleed (RA) was in the Battle of Mu'tah. In this battle, the Muslim army was very small compared to the large enemy army. When the three Muslim commanders were martyred, the situation became very difficult. At that critical moment, Hazrat Khalid bin Waleed (RA) took command of the army.

He changed the positions of the soldiers wisely, making the enemy think that reinforcements had arrived. Because of this clever strategy, he was able to save the Muslim army and bring them back safely. Hazrat Khalid bin Waleed (RA) was not only a brave warrior but also a humble and faithful person. He trusted Allah in every situation and remained loyal to Islam throughout his life. His life teaches us important lessons about courage, truth, patience, and dedication. He is remembered as a great hero of Islam whose life continues to inspire Muslims around the world. One important war incident from the life of Hazrat Khalid bin Waleed (RA) is the Battle of Mu'tah.

At that time, the Muslim army was much smaller than the enemy army, which was very large and powerful. During the battle, three Muslim leaders were martyred one after another. This made the situation very difficult and dangerous for the Muslims.

At this critical moment, Hazrat Khalid bin Waleed (RA) took the responsibility of leading the Muslim army. He remained calm and did not lose hope. Using his intelligence, he changed the formation

Intelligence, he changed the formation of the soldiers and placed them in new positions. He also moved different groups of soldiers forward and backward in such a way that the enemy believed fresh Muslim forces had arrived.

Because of this smart strategy, the enemy became confused and slowed down their attack. This gave Hazrat Khalid bin Waleed (RA) the chance to protect the Muslim army and withdraw safely. His brave leadership saved many lives. Due to this Great War achievement, Prophet Muhammad ﷺ honored him with the title Saifullah, meaning The Sword of Allah.

ABDURREHMAN F.NAME: M.HUSSAIN CLASS: IX

EXCURSION TRIP

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

NEWSLETTER

CAMPUS 23 SESSION 2025-2026